سلسلہ دُروسِ قرآن

پارہ
22

خلاصہ قرآن کریم



مرتب

استاذ التحقیق والتصنیف
علامہ محمد راشد علی عطاری مدنی

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل +92312-6392663

خلاصہ قرآنِ کریم

پارہ:22

مؤلف

مولانا ابو النّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

فہرست عنوانات

Contents

خلاصہ پارہ بائیس

بائیسویں پارے کا مرکزی پیغام یہ ہے کہ خاتم النبیین ﷺ کا مقام سب انبیاء سے اعلیٰ ہے اور ان کی ختمِ نبوت ہر مسلمان کا بنیادی عقیدہ ہے، درود شریف اللہ اور فرشتوں بھی بھیجتے ہیں، اس لیے اہلِ ایمان کو بھی حکم ہے، علم وہ ہے جو اللہ کی خشیت پیدا کرے، کائنات اللہ کی گرفت میں ہے اور اللہ کی رحمت اور مہلت کا شکر ادا کرنا چاہیے اور قرآن کی دعوت ہر دور کے غافل انسانوں کے لیے نصیحت ہے۔

بائیسویں پارے کا پیغام
خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مقام، درود کا حکم اور اللہ کی قدرت کے نشانات

ازواجِ مطہرات کا امتیازی مقام

بائیسویں پارے کا آغاز ازواجِ مطہرات سے خطاب سے ہوتا ہے کہ آپ کا مقام امتیازی ہے اس لیے تقویٰ اختیار کرو، غیر محرم سے نرم لہجے میں بات نہ کرو، گھروں پر رہو اور زمانۂ جاہلیت کی طرح زیب وزینت کی نمائش نہ کرو اور جو ایسا کریں گی انہیں دہرا اجر ملے گا۔ پھر اہلِ بیت کے لیے آیتِ تطہیر نازل ہوئی:

﴿إِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا﴾ (الاحزاب:33)

یعنی اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اہلِ بیت سے ناپاکی کو دور کرے اور انہیں خوب پاک رکھے۔ مفسرین کے مطابق اس آیت کا مصداق سیدہ فاطمہ، حضرت علی، حسنین کریمین اور امہات المومنین رضی اللہ عنہم سبھی ہیں۔

خاتم النبیین ﷺ: آخری نبی کا اعزاز

آیت 40 میں رسول اللہ ﷺ کو ایک عظیم ترین اعزاز عطا ہوا:

﴿مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ﴾ (الاحزاب:40)

یعنی محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں بلکہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں۔ خاتم النبیین کا مقام نبوت کا سب سے اعلیٰ درجہ ہے کیونکہ اس منصب پر فائز ہونے کے بعد کوئی نبوت کا دروازہ باقی نہیں رہا۔

رسول اللہ ﷺ کی امتیازی صفات

آیت 45-46 میں رسول اللہ ﷺ کی پانچ صفات بیان ہوئیں: شاہد، مبشر، نذیر، اللہ کے اذن سے داعی اور سراجِ منیر:

﴿وَدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا﴾ (الاحزاب:46)

یعنی اللہ کے اذن سے اس کی طرف بلانے والے اور روشن آفتاب۔ سراجِ منیر کا لفظ بتاتا ہے کہ جیسے سورج ہر طرف روشنی بکھیرتا ہے ویسے ہی رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات ہر زمانے اور ہر خطے کے لیے روشنی ہیں۔

آدابِ بارگاہِ نبوت

آیت 53 میں نبی ﷺ کے گھر کے آداب بیان ہوئے کہ اجازت کے بغیر داخل نہ ہو، کھانا کھا کر منتشر ہو جاؤ، نبی کی بیویوں سے پردے کے پیچھے سے بات کرو اور نبی کی بیویوں سے ان کی وفات کے بعد نکاح دائمی طور پر حرام ہے اور کسی بھی طرح اللہ کے رسول کو ایذا نہ پہنچاؤ:

﴿اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ﴾) الاحزاب: 57 (

یعنی جو اللہ اور اس کے رسول کو ایذا پہنچاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت ہے۔

درود شریف کا حکم

آیت 56 قرآن کی سب سے عظیم آیات میں سے ایک ہے:

﴿اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا﴾) الاحزاب:56 (

یعنی بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں، اے اہلِ ایمان! تم بھی ان پر درود پڑھو اور کثرت سے سلام بھیجو۔ جب اللہ خود اپنے نبی کی عظمت بیان فرماتا ہے اور فرشتے درود پڑھتے ہیں تو مومن کا درود اس عظیم سلسلے کا حصہ بنتا ہے۔

مومن خواتین کا پردہ

آیت 59 میں مومن عورتوں کو پردے کا حکم دیا گیا:

﴿يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ﴾ (الاحزاب:59)

یعنی اپنے اوپر چادریں لٹکالیں تاکہ کامل ستر حاصل ہو اور پہچانی جائیں اور ایذا نہ دی جائیں۔ پردہ عورت کی تذلیل نہیں بلکہ اس کی عزت اور حفاظت کا اعلان ہے۔

سورۃ سبا: داؤد و سلیمان علیہما السلام کے معجزات

سورۃ سبا میں حضرت داؤد علیہ السلام کے معجزات بیان ہوئے کہ پہاڑ اور پرندے ان کے ساتھ تسبیح کرتے اور لوہا نرم کر دیا گیا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کے لیے ہوا، پگھلا ہوا تانبا اور جنات کو تابع کیا اور جنات بڑے قلعے، مجسمے اور حوض بناتے۔ پھر فرمایا:

﴿اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ﴾ (سبا:13)

یعنی اے آلِ داؤد! شکر ادا کرو اور میرے بہت کم بندے شکر گزار ہیں۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کی وفات کا واقعہ عجیب ہے کہ جنات کو ان کی وفات کا پتا تب چلا جب دیمک نے ان کا عصا چاٹ لیا اور وہ گر گئے۔ اس سے معلوم ہوا کہ جنات کو غیب کا علم نہیں اور انبیاء کے اجسام پر موت کے طبعی اثرات نہیں ہوتے۔

رسالتِ عامہ: پوری انسانیت کے لیے

آیت 28 میں رسول اللہ ﷺ کی عالمگیر رسالت کا اعلان ہوا:

﴿وَمَآ اَرْسَلْنَاکَ اِلَّا کَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا﴾ (سبا:28)

یعنی ہم نے آپ کو پوری انسانیت کے لیے بشیر اور نذیر بنا کر بھیجا ہے۔ پوری دنیا امتِ دعوت ہے اور جنہوں نے قبول کیا وہ امتِ اجابت ہیں۔

سورۃ فاطر: فرشتے، رحمت اور علمائے ربانیین

سورۃ فاطر کے آغاز میں دو دو اور چار چار پروں والے فرشتوں کا ذکر ہے۔ پھر فرمایا کہ رسول کریم ﷺ غمگین نہ ہوں، آپ سے پہلے بھی رسولوں کو جھٹلایا گیا۔ آیت 28 میں علمائے ربانیین کی شان بیان ہوئی:

﴿اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَآءُ﴾ (فاطر:28)

یعنی اللہ سے اس کے بندوں میں صرف علماء ہی ڈرتے ہیں۔ علم جتنا گہرا ہو اللہ کی خشیت اتنی ہی زیادہ ہوتی ہے۔ یہ آیت علم کی حقیقی قدر و قیمت بیان کرتی ہے کہ وہ علم جو اللہ کے خوف سے خالی ہو در حقیقت علم ہی نہیں۔

کائنات کا نظام: اللہ کی گرفت میں

آیت 41 میں فرمایا:

﴿اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِکُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا﴾ (فاطر:41)

یعنی اللہ آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہے کہ وہ اپنے مرکز سے نہ ہٹیں اور اگر ہٹ جائیں تو اللہ کے سوا کوئی انہیں روک نہیں سکتا۔ پھر آیت 45 میں فرمایا کہ اگر اللہ لوگوں کی بداعمالیوں پر فوری گرفت فرماتا تو روئے زمین پر کوئی جاندار نہ بچتا مگر وہ وقتِ مقررہ تک ڈھیل دے رہا ہے۔

سورۃ یٰسٓ: قرآن کا دل

سورۃ یٰسٓ کے آغاز میں فرمایا کہ قرآن کا مقصد غافل لوگوں کو اللہ کے عذاب سے ڈرانا اور حجت قائم کرنا ہے۔ دعوتِ حق صرف انہی پر اثر کرتی ہے جن کے دل میں اللہ کا خوف ہو۔ پھر انطاکیہ کی بستی کا ذکر ہوا جہاں انبیاء کو جھٹلایا گیا اور ایک نیک آدمی شہر کے آخری کنارے سے دوڑتا ہوا آیا اور انبیاء کی تائید کی:

﴿وَجَآءَ مِنْ اَقْصَى الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يَاقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ﴾
(یٰسٓ:20)

یعنی شہر کے آخری کنارے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا اور کہا کہ اے میری قوم! رسولوں کی پیروی کرو۔ یہ شخص آج کے ہر اس مومن کا نمونہ ہے جو اپنے ماحول میں تنہا ہو کر بھی حق کا ساتھ دیتا ہے۔



سرکاری سیرت مقابلہ میں شرکت کے لیے
سیرت مقالہ نگاری کورس
06
06 مارچ
بعد تراویح
رات 10:30 تا 12:00
کورس میں کیا سیکھیں گے؟
• 📘 قومی "مقابلہ سیرت کتب" کیا ہے؟
• 🎯 سیرت مقابلہ میں شرکت کیوں کریں؟
• 📋 سیرت مقابلہ میں کیا کیا شامل ہے؟
• 📖 سیرت مقابلہ کے لیے کتاب کا مختصر منصوبہ
• 📚 سیرت مقابلہ کے لیے متوسط منصوبہ
• 📄 سیرت مقابلہ کے لیے مفصل منصوبہ
• 📝 سیرت مقابلہ کے آسان منصوبے
• 🏗️ سیرت مقابلہ کے محنت و مشقت والے منصوبے
• 💡 بالکل جدا نوعیت کے بالکل نئے منصوبے
• 👩‍⚖️ خواتین مقابلے کی کس کیٹیگری میں حصہ لیں؟
• ⚖️ سیرت کے لیے اے آئی کا استعمال اچھا یا برا؟
• 🤖 AI / ChatGPT سے منصوبہ کیسے بنوائیں؟
• 🛠️ AI / ChatGPT سے مکمل کام کیسے کروائیں؟
• 🔍 AI / ChatGPT کے کام کو معتبر کیسے بنائیں؟
کلاس آن لائن زوم پر
ریکارڈنگ اور سرٹیفکیٹ بھی
داخلہ کی آخری تاریخ: 05 مارچ
رجسٹریشن فیس صرف 500 روپے
داخلہ کے لیے "سیرت" لکھ کر واٹس اپ کریں
استاذ التحقیق والتصنیف علامہ راشد علی مدنی
Hadi Research Institute, International
+92 312 6392663

اپنا تعلیمی ادارہ بنائیں | علم بھی پھیلائیں | حلال روزگار بھی پائیں

آن لائن اکیڈمی / انسٹیٹیوٹ کیسے بنائیں؟

کورس کے اہم نکات

- آن لائن اداروں کے فوائد، ضرورت، اہمیت
- ریکارڈڈ اور لائیو کلاسز کے الگ الگ فوائد اور طریقے
- کورسز کی آؤٹ لائن کیسے بنائیں؟
- فیس جمع کرنے اور داخلہ دینے کے محتاط طریقے
- کمپیوٹر، کی کون سی ٹریننگ ضروری ہے؟
- آن لائن کورسز کیسے کروائیں؟ مکمل ٹریننگ
- ریکارڈنگ اور سرٹیفکیٹ کیسے مہیا کریں؟
- صرف ایک لفظ کے ذریعے لمبے لمبے میسج کیسے بھیجیں؟
- کثیر افراد سے رابطہ کیسے بڑھائیں؟
- موبائل اور انٹرنیٹ کی کون سی ٹریننگ ضروری ہے؟

کورس کے زمرہ جات

- قرآن اکیڈمی کے 14 کورسز، نصاب اور طریقہ
- سیرت اکیڈمی کے 14 کورسز، نصاب اور طریقہ
- حدیث اکیڈمی کے 19 کورسز، نصاب اور طریقہ



طلباء، علماء، اسکالرز اور متخصصین
اپنی فیلڈ کے کون سے کورسز کروائیں
داخلہ کے لیے "اکیڈمی" لکھ کر واٹس اپ کریں

مدرس



استاذ التحقیق والتصنیف علامہ مولانا
محمد راشد علی عطاری مدنی

داخلہ فیس انتہائی کم

پاکستان: صرف 500 روپے
ہندوستان: صرف 300 روپے

داخلہ و کلاس کی تفصیل

یہ کورس مکمل ہو چکا ہے
داخلہ فیس جمع کروا کے
مکمل ریکارڈنگ حاصل کر سکتے ہیں

Hadi Research Institute International +92312-6392663